جستجو

کائنات میں فکر وتدبر کے حوالے سے قرآنِ حکیم میں بیسیوں آیات وتعلیمات موجود ہیں جو تسخیرِ کائنات کے عنوان کو نہ صرف بنیاد فراہم کرتی ہیں بلکہ اِس عنوان کی نوع بہ نوع جہات پر بھی دُور رس روشنی ڈالتی ہیں۔ یہ قرآن ہی کی فراہم کردہ تعلیم وہدایت کا ثمرہ ہے کہ ہمہ جہت تحقیق وتدقیق کے حوالے سے مسلمانوں کے کارہائے نمایاں تاریخِ عالم کا بہت منفرد، درخشاں اور مستقل وسیع تر باب ہے، جو نہ صرف الٰہیات بلکہ فلسفہ ومنطق سے لے کر تجارت ومعیشت تک اور سمندروں کی گہرائیوں سے لے کر ہیئت وفلکیات تک مسلمانوں کی تحقیقات پر مشتمل ہے۔

المیہ یہ ہوا کہ مسلمانوں نے اقوامِ غیر کو خوابِ خرگوش سے بیدار کر کے اپنے علم وہنر سے اُن کے درودیوار تو روشن کر دیے مگر خود رفتہ رفتہ غفلت کی نیند سوتے چلے گئے۔ کچھ غیروں کی عیاری اور کچھ اپنی کوتاہیوں نے مسلمانوں کو اُن کے اپنے ہی کارناموں سے بیگانہ کر دیا اور وہ زوال کی طرف بڑھنے لگے، زوال کی یہ کہانی چند برسوں کی بات نہیں، صدیوں کا قصہ ہے۔

زوال کے باوجود کہیں نہ کہیں شوق کی چنگاری اور علم کی تڑپ دبی رہی اور اندر ہی اندر سلگتی رہی جو بالآخر مسلمانوں کی نشاۃِ ثانیہ کی بنیاد بن گئی۔ عظمتِ رفتہ اُن کو پکار رہی تھی، مشعلِ راہ کا کام دے رہی تھی۔ اُن کے اندر پیدا ہونے والے احساسِ زیاں نے اُنھیں پھر سے کمربستہ کیا کہ وہ اُٹھیں اور اپنا کردار ادا کریں۔ یہ سلسلہ چل نکلا اور رواں دواں ہے مگر صدیوں کا خسارہ چند برسوں میں پورا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ نشاۃِ ثانیہ کے دو صدیاں بعد بھی مسلم دُنیا میں بحیثیتِ مجموعی اُس سطح کی علمی وسائنسی ترقی نہیں ہو سکی جو اسے دیگر ترقی یافتہ اقوام کے مقابلے میں لا سکے۔ ملّی تشخص کی بقاء اور عظمتِ رفتہ کا باب دُہرانے کے لیے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

اسلام آفاقی دِین اور اِسلام کا نظریۂ علم ودانش ہمہ گیر حیثیت رکھتا ہے، جس میں بدلتے ہوئے حالات اور وقت کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت پائی جاتی ہے۔ عصرِ حاضر کے مسائل اور تقاضوں کے پیشِ نظر علم وتحقیق کے نئے گوشوں کی تلاش ضروری ہے۔ مجلّہ ضیائے تحقیق اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اِس میں اُردو، عربی اور انگریزی زبانوں میں لکھے گئے تحقیقی مضامین شامل اشاعت ہوں گے

نیز آئندہ شمارہ جات میں اسلامی حوالے سے تحقیقی کتب پر تبصرہ بھی شائع کیا جائے گا۔

یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ جناب وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین تعلیم و تحقیق کی بطورِ خاص حوصلہ افزائی اور سرپرستی فرما رہے ہیں جس کے باعث مختلف شعبہ جات میں علمی و تحقیقی کام کا سفر خوش اسلوبی سے جاری ہے اور ہر سطح پر سراہا جا رہا ہے۔

شعبہ علومِ اسلامیہ جناب وائس چانسلر کا بے حد ممنون ہے کہ انھوں نے مجلّہ ''ضیائے تحقیق'' کے اجراء میں خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اُمیدِ واثق ہے کہ اُن کی سرپرستی میں یہ تحقیقی مجلّہ علمی حوالے سے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ اِن شاءاللہ!

پہلے شمارے پر مختلف علمی و ادبی حلقوں اور شخصیات کی طرف سے جو پذیرائی ملی اس سے حوصلہ افزائی ہوئی، مجلس ادارت ان کی شکر گزار ہے۔ بالخصوص مدیر ''زبان و ادب'' ڈاکٹر شبیر احمد قادری کا شکریہ جنھوں نے اول تا آخر شمارے کا بالاستیعاب مطالعہ کیا اور تحریری شکل میں اپنے گراں قدر تاثرات سے نوازا۔ دوسرا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، امید ہے کہ حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

OOO